

نام : کوثر فاطمہ
اسائنمنٹ : اسلامیات
اول نمبر : 2021-SE-25

سوال نمبر 1 :-
سورۃ الہماثرہ کی آیات کتنی
ہیں؟ یہ سورت مکی ہے یا مدنی؟ تمیز
کریں۔
جواب :-

سورۃ الہماثرہ کی 125 آیات ہیں۔ یہ قرآن
کی پانچویں سورت ہے۔

مدنی سورت :-
سورۃ الہماثرہ مدنی سورت
ہے جو سورۃ النحل کے بعد
آئی ہے۔ اس میں سورۃ مدنی سورۃیں
کھلتے ہیں۔

سوال نمبر 2 :-
سورت الہماثرہ کی پہلی گیارہ آیات
کا ترجمہ کریں۔
جواب :-

ترجمہ :-

اے ایمان والو! (اپنے) ہم پر پورے کرو۔ تمہارے لیے جو باتیں جانور (یعنی مویشی) حلال نہ دیئے گئے (ہیں) سوائے ان (جانوروں) کے جن کا تمہیں بتا دیا جائے (لیکن) جب تم ہم کی حالت میں ہو، شکار کو حلال نہ سمجھنا۔ بیشک اللہ جو چاہتا ہے حکم فرماتا ہے، (۱)

۲۔ اے ایمان والو! اللہ کی نشانیوں کی بے حم مٹی
نہ کم و اور نہ حم میں (یعنی ذوالقصہ
ذوالحجہ، محرم اور جب میں سے کسی ماہ کی) اور
نہ حم کعبہ کو بھیجے ہوئے (حج) کی مٹی بانی کے
جانوروں کی اور نہ مکہ لائے جانے والے ان جانوروں
کی جن کے گلے میں (علا مٹی) بٹے ہوں اور نہ حم میں
وہ گھم (یعنی خانہ کعبہ) کا قصہ کہے اُنے والوں
(کے جان و مال اور عزت و آب و) کی (بے حم مٹی) کو
لیونکہ یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے رب کا فضل اور
رضا تلاش کر رہے ہیں، اور جب تم حالت ام ام
سے یا ام لفل آؤ تو تم شہاد کہہ سکتے ہو، اور تمہیں
کسی قوم کی (یہ دشمنی) کہ انہوں نے تم کو مسجد
حم ام (یعنی خانہ کعبہ کی حاضری) سے روکا تھا اس
بارت یا ام تم نے اُمادہ کہے کہ تم (ان کے ساتھ)
زیادتی کرو، اور نیکی اور یا ام بین مادی (کے کاموں)
یا ام ایک دوسرے کی مرد کیا کرو اور گناہ اور ظلم (کے
کاموں) یا ام ایک دوسرے کی مرد کیا کرو اور اللہ سے
ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ (نافع مانی) تم نے والوں کو
سخت سزا دینے والا ہے، (۲)

تم ہم در (یعنی بغیم شرم عی) ذبح کے مرنے والا
 جانور) حم ام کم دیا گیا ہے اور (بیابا ہوا) خون اور
 سوراخا گوشت اور وہ (جانور) جس (ہم ذبح کے
 وقت غیم اللہ کا نام بکارا گیا ہو اور فلا گھٹ کم
 م ا ہوا (جانور) اور (دعا در آلے کے بغیم کسی چیز
 کی) چوٹ سے م ا ہوا اور او ہم سے کم کم م ا ہوا اور
 (کسی جانور کے) سینک مارنے سے م ا ہوا اور وہ
 (جانور) جسے در نرے نے چیم بھاڑ کیا ہو سواٹے
 اس کے جسے (مرنے سے پہلے) تم نے ذبح کم لیا،
 اور (وہ جانور بھی حم ام ہے) جو باطل مصبوروں
 کے تھا توں (یعنی بتوں کے لیے مخصوص) کی
 گئی قربان گاہوں) ہم ذبح کیا گیا ہو اور یہ (بھی
 حم ام ہے) کم تم پانسوں (یعنی قال کے تیروں) کے
 ذریعے قسمت کا حال معلوم کرو (یا حصے تقسیم کرو)
 یہ سب کام گناہ ہیں۔ آج قائم لوگ تمہارے
 دین (کے غالب آجانے کے باعث اپنے ناپاک
 اداہوں) سے مایوس ہو گئے، سو (اے مسلمانو!)
 تم ان سے مت ڈرو اور جھوٹی سے ڈراؤ۔ آج
 میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کم دیا اور
 تم ہم اپنی نعمت پوری کم دی اور تمہارے لیے
 اسلام کو (بطور) دین (یعنی مکمل نظام حیات
 کی حیثیت سے) پسند کم لیا۔ ہم آگ کوٹی شخص
 بھوک (اور پیاس) کی شرت میں اضطرابی
 (یعنی انتہائی مجبوری کی) حالت کو بھیج جائے
 (اس شرم ط کے ساتھ) کہ گناہ کی طرف مائل ہونے
 والا نہ ہو (یعنی حم ام چیم گناہ کی رغبت کے باعث

نہ کھائے) ٹو بیشک اللہ بہت بخشنے والا بنادیت
مہربان ہے، (3)

4. لوگ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ ان کے لیے کیا
جینم میں حلال کی گئی ہیں، آپ (ان سے) فرما
دیں کہ تمہارے لیے یاں جینم میں حلال کم دی
گئی ہیں اور وہ شکاری جانور جنہیں تم نے شکار
پم روڑتے ہوئے یوں سرہار لیا ہے کہ تم انہیں
(شکار کے وہ لم لے) سکھاتے ہو جو تمہیں اللہ
نے سکھائے ہیں، سو تم اس (شکار) میں سے
(بھی) کھاؤ جو وہ (شکاری جانور) تمہارے
لیے (مار کم) روک رکھیں اور (شکار پم چھوڑتے
وقت) اس (شکاری جانور) پم اللہ کا نام لیا کم و
اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ جلد حساب
لےنے والا ہے، (4)

5. آج تمہارے لیے پاکیزہ جینم میں حلال کم دی گئی،
اور ان لوگوں کا ذبیحہ (بھی) جنہیں (الہامی)
کتاب دی گئی تمہارے لیے حلال ہے اور تمہارا
ذبیحہ ان کے لیے حلال ہے، اور (اسی طرح)
پاک دامن مسلمان عورتوں اور ان لوگوں میں سے
پاک دامن عورتیں جنہیں تم سے پہلے کتاب دی
گئی تھی (تمہارے لیے حلال ہیں) جب کہ تم
انہیں ان کے مہم ادا کم دو، (مگم شط) یہ کہ تم انہیں
نکاح میں لانے والے (یا کداملن) بنو نہ کہ (امحض)
ہوس پم سنی کی خاطر) اعلانہ برکاری کم نے

والے اور نہ خفیہ آشنا ٹی کرنے والے، اور جو شخص
(احکام الہی ہم) ایمان (لانے) سے انکار کرے تو اس
کا سارا عمل برباد ہو گیا اور وہ آخرت میں (بھی)
نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا، (5)

۶. اے ایمان والو! جب (تجوارا) نماز کیلئے کھڑے (ہوئے)
کا ارادہ (ہو تو) وضو کر لے (اپنے جہموں) کو اور اپنے
پاتھوں کو کہنیوں سمیت دھو تو اور اپنے سروں کا
مسح کر اور اپنے پاؤں (بھی) ٹخنوں سمیت (دھو لو)،
اور اگر تم حالت جنابت میں ہو تو (نہاکم) خوب پاک
ہو جاؤ، اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم سے کوئی
رفع حاجت سے (فارغ ہو کر) آیا ہو یا تم نے عورتوں
سے قربت (مجھستی) کی ہو یا تم یمن یا نبی نہ پاؤ تو (اس)
عورت میں) یا کسی امی سے یتیم کو لے کر و - نس (یتیم یہ
ہے کہ) اس (یا کسی مٹی) سے اپنے جہموں اور اپنے
(پورے) پاتھوں کا مسح کر لو۔ اللہ نسیں چاہتا کہ وہ
تجوارے اور ہم کسی قسم کی استغنیٰ کرے لیکن وہ (یہ)
چاہتا ہے کہ تمہیں یاں کر دے اور تم ہم اپنی نعمت
پوری کر دے تاکہ تم شکریہ گزار بن جاؤ، (6)

۷. اور اللہ کی (اس) نعمت کو یاد کرو جو تم پر (کی گئی) ہے
اور اس کے عہد کو (بھی یاد کرو) جو اس نے تم سے پہلے
ظہر سے (لیا تھا) جب کہ تم نے (افتراراً) کیا تھا کہ ہم
نے (اللہ کے حکم کو) سنا اور ہم نے (اس کی) اطاعت کی
اور اللہ سے ڈرائے رہو، بیشک اللہ دلوں کی (پوسیدہ)
باتوں کو خوب جانتا ہے، (7)

8. اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی خاطر راہ راست پر قائم رہنے والے اور انصاف کی گواہی دینے والے بنو کسی گمراہ کی دشمنی تم کو اتنا مشغول نہ کر دے کہ انصاف سے ہٹ جاؤ۔ عمل کرو، یہ خدائے مہربان سے زیادہ مناسب رکھتا ہے اللہ سے ڈر کر کام کرو، جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے، (8)

9. اللہ نے ایسے لوگوں سے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وعدہ فرمایا ہے کہ ان کے لیے بخشش اور تمنا اچھی ہے، (9)

10. اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی لوگ دوزخ (میں) چلے والے ہیں، (10)

11. اے ایمان والو! تم اللہ کے (اُس) انعام کو یاد کرو (جو) تم پر ہو جب قوم (کفار) نے یہ ارادہ کیا کہ اپنے ہاتھ (قتل و ہلاکت کے لیے) تمہاری طرف دراز کر دیں تو اللہ نے ان کے ہاتھ تم سے روک دیئے، اور اللہ سے ڈرے رہو، اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے، (11)



سوال نمبر 3 :-
انٹرنلشنل الفاظ کے معنی
اور وضاحت کریں :-
بَیْمَةُ الْأَنْعَامِ :-

چوپائے مویشیوں کے

وضاحت :-

چوپایہ تویم اس چالور کو کہتے ہیں جو چار پاؤں یاٹوں پر چلتا ہو، لیکن ان میں سے صرف وہ چالور حلال ہیں جو مویشیوں میں شمار ہوتے ہیں، یعنی گائے، اونٹ، اور بھیڑ بکری، یا ہم ان مویشیوں کے مشابہ ہوں، جسے ہرن، انیل، گائے وغیرہ۔

شَعَائِرُ اللّٰهِ :-

اللہ تعالیٰ کے شعائم۔

وضاحت :-

اللہ تعالیٰ کے شعائم سے مراد اللہ تعالیٰ کی نشانیاں ہیں۔

الشَّعْرُ الْحَرَامُ :-

ماہِ حرام۔

وضاحت :-

حرمِ وائے عید اور ادب وائے عید (یعنی ذوالقعدہ، ذوالحجہ، محرم اور جب میں سے کسی ماہ) کی بے رحمی نہ کرنا۔

وَالْمُنْخِفَةُ وَالْمَوْفُوزَةُ وَالْمُتَمِّدَةُ وَالنَّبِيْعَةُ :-

اور جو گلا گھٹ کم مرنے والا اور جو چوٹ تک کم مرنے والا اور جو بلندی سے کم کم مرنے والا اور جو ٹکم تک کم مرنے والا۔

وضاحت:-

ایسے جانوروں کو حرام قرار دیا گیا جو قتل
گھٹنے سے مارا ہو، اور جو کسی ضرب سے مارا گیا ہو اور
جو اونچی جگہ سے گر کر مارا ہو جو کسی نے سبک
مارنے سے مارا ہو۔

وَالْمُحْضَنَاتُ:-

اور بیک دامن عوریں۔

وضاحت:-

اور ایسی عورتوں سے نکاح حلال ہے جو
بیک دامن ہوں اور وہ اللہ شہیم یا بچوں پر اٹم
ڈال کر ایسے اسلام سے دور نہ کرے۔



سوال نمبر 4:-
آیت نمبر 6 کی مکمل تشریح اور
اس میں ذکر کردہ مسائل کی تفصیل
نظم پر لکھیں:-

جواب:-

تم جسم:-

اے ایمان والو جب تمہارا گوشت بھڑے ہونا
چاہو تو اپنا منہ دھو اور کہیوں تک ہاتھ اور سرور کا
مسح کرو اور لٹوں تک پاؤں دھو اور تمہیں نہانے
کی حاجت ہو تو خوب شہمے ہو لو اور اگر تم بیمار ہو یا
سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی قضاے حاجت سے آیا

یائے تم نے عورتوں سے صحبت کی اور ان عورتوں میں
 یائے تم نے پایا تو صی سے یہ تم کو تو اپنے منہ اور بائوں کا
 اس سے مس کر وہ اللہ تمہیں چاہتا کہ تم پر کچھ تنگی
 رکھے یاں یہ چاہتا ہے کہ تمہیں خوب سہل کر دے
 اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دے کہ کہیں تم
 احسان مانو۔

تشریح :-

اے ایمان والو جب تم نماز کو اٹھنے لگو تو
 وضو کر لو یعنی اپنے جہم میں کودھو اور اپنے بائوں
 کو کپڑوں سمیت اور اپنے سر میں پیر یا پیر میں اور
 اپنے پیروں کو بھی ٹخنوں سمیت دھو اور اگر جنابت
 کی حالت میں ہو تو (نماز سے پہلے) سارے بدن آب یا کم کو
 اور اگر تم بیمار ہو یا حالت سفم میں ہو تو یہ تو عذر کی
 حالت ہو ٹی یا (اگر سر میں سفم کا عذر بھی نہ ہو بلکہ
 ویسے ہی وضو یا غسل پڑھا جاوے اس طرح سے کہ
 مثلاً) تم میں سے کوئی شخص اسٹنچے سے آیا ہو یا تم
 بیویوں سے قریب کی ہو پھر تم کو بانی نہ ملے تو اس
 سب حالتوں میں تم پاک زمین سے یہ تم کو کیا کہو یعنی
 اپنے جہم میں اور بائوں پر پیر کیا کہو۔ اس زمین پر
 سے (یا پیر مار کر) اللہ تعالیٰ کو (ان احکام کے معجزانہ
 سے) یہ منظور نہیں کہ تم پر کوئی تنگی ڈالیں۔ لیکن
 اللہ تعالیٰ کو یہ منظور ہے کہ تم کو پاک صاف رکھے۔
 اس لیے طہارت کے عواعد اور طہر شروع کیے اور
 کسی ایک طرف ہی پیر بس نہیں کیا کیا کہ اگر وہ نہیں تو

طہارت نہیں مثلاً صرف پانی کو صاف رکھا جائے تو پانی نہ بہوئے کے وقت طہارت حاصل نہ کی جاسکتی، یہ طہارت ابدان کو خاص احکام طہارت میں سے ہے اور طہارت مکتوب تمام اطاعت میں عام ہے پس یہ تطہیر دونوں کو شامل ہے اور یہ کہ تم ہم اپنا انعام فرما دے۔ اس لیے احکام کی تکمیل فرمائی تاکہ ہم حال میں طہارت برنی و قلبی جس کا ثمرہ و رضا و قریب ہے جو اعظم نعم ہے حاصل کر سکو۔ تاکہ تم اس عنایت کا شکر ادا کرو اور تم لوگ اللہ تعالیٰ کے انعام کو جو تم پر ہوا ہے یاد کرو اور اس کے اس عہد کو یاد رکھو جس کا تم سے معاہدہ کیا گیا ہے جبکہ تم نے کیا تھا، ہم نے ان احکام کو سنا اور مان لیا۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ دلوں کی باتوں کی پوری خبر رکھتے ہیں۔ میں اخلاص و اعتقاد بھی ہونا چاہیے صرف منافقانہ انشغال کافی نہیں۔ مطلب یہ کہ ان احکام میں اول تو تمہارا ہی نفع ہے تم نے اپنے سم بھی رکھ لیا ہے ہم مخالفت میں فرمان و جوہ سے انشغال ہی ضروری ہوا اور وہ بھی دل سے ہونا چاہیے ہمارے مزید میں صوف کھائے، پیئے کی پالیننگ کی کاؤ کم نہیں ہے، بلکہ کئی دوسری پالیننگ چینوں کا بھی ڈکم ہے مثلاً شریک حیات کو بھی محسن، یعنی پاک ہونا چاہیے۔ جب عبادت کی بات آئے تو، شخص کو صاف ستھرا ہونا چاہیے۔ اسلام میں انسان کی طہارت ہم بہت اُور دیا گیا ہے۔ اس لیے تو فرمایا گیا ہے کہ:

”صفائی نفہ ایمان ہے۔“

رسول اللہ ﷺ نے بھی صفائی کا خیال رکھنے کا حکم دیا
اب نے تم مایا:

"اپنے گھر (اور دروازے) کے سامنے صفائی ستھرائی
رکھو (یہودیوں کی طرح وہاں گندگی نہ پھیلاؤ) بلاشبہ
یہودی اپنے گھر کے سامنے صفائی ستھرائی نہیں
رکھتے۔"

یہ کیا لیا تھا کہ اسلام کے آغاز میں مسلمان یہ نماز
سے پہلے وضو کیا کرتے تھے۔ مگر بعد میں یہ حکم اتنی ختم
ہو گئی تھی۔ امام احمد بن حنبلؒ نے ریکارڈ کیا کہ
سلیمان بن بکر نے کہا کہ اس کے والد نے کہا کہ:

"نہیں اکرمؐ! یہ نماز کے لیے وضو انجام دیتے تھے۔
فتح کے دن انہوں نے وضو کی خدمت کی اور اپنی مخلوق
پر مسح کیا اور باغی نمازوں کو ایک ہی وضو سے ادا کیا۔
عمرؓ نے پوچھا رسول اکرمؐ آپ نے ایسے لیے کبھی
نہیں کیا؟ نہیں اکرمؐ نے فرمایا میں نے یہ جان لیا کہ
کہ کیا ہے عمرؓ! مسلمان اور سن کی جمع کردہ بھی اس
حدیث کو ریکارڈ کیا۔"

ان آیات اور حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ انسان
کو دین اسلام میں صاف، پاک جینے کھانے پینے اور
خود کو بھی پاک رکھنے کا حکم ہے۔ اس کے علاوہ
اپنے نفس کو بھی پاک رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔

Date: ____/____/2020

× دل پاک نہیں تو پاک ہو نہیں سکتا انسان
وردنا بلیس کو بھی اُٹے تھے ورنہ غم انفس بیت

ذکر دم مسائل :-

- طہارت اور پاکیزگی
- وضو اور غسل کے احکامات
- وضو اور غسل کی شرائط اور ان کی لازمیات

